بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت نے چوٹی باندھی ہوئی ہو تو وضو میں مسح کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر چوٹی باندھ کر اسے موڑ کر گردن کے پیچھے اوپر کی طرف باندھ لیا جائے، تو اس صورت میں وضو کرتے وقت اگر پیشانی سے پیچھے تک سر کا مسح کیا جائے، تو کیا مسح ہو جائے گا؟ رہنمائی فرما دیں۔

جواب

سر پر بال موجود ہوں، تو خاص سر کے بالوں کی کم از کم ایک چوتھائی مقدار کا مسح کرنا فرض ہے، لہٰذا اگر پیشانی سے پیچھے کی جانب ہاتھ پھیرنے سے سر کے بالوں کی کم از کم ایک چوتھائی مقدار پر مسح ہو جائے تو وضو درست ہو جائے گا، خواہ بال چوٹی کی صورت میں بندھے ہوئے ہوں۔ البتہ! وضو میں پورے سر کا مسح کرنا سنتِ مؤکدہ ہے، اس لیے صرف ایک چوتھائی سر کے مسح پر اکتفا نہ کیا جائے، بلکہ پورے سر کا مسح کیا جائے۔ اگر کسی نے اس سنت کو ترک کرنے کی عادت بنالی تو وہ گناہ گار ہو گا۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ "بہار شریعت میں" ارشاد فرماتے ہیں: "سر پر بال نہ ہوں تو جِلد کی چوتھائی اور جو بال ہوں تو خاص سر کے بالوں کی چوتھائی کا مسح فرض ہے اور سر کا مسح اسی کو کہتے ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 02، صفحہ 291، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

پورے سر کا مسح کرنا سنتِ مؤکدہ ہے، الجوہرۃ النیرۃ میں ہے "(ویستوعب رأسه بالمسح) والاستیعاب سنة مؤكدة على الصحيح" ترجمہ: (مسح کرتے ہوئے پورے سر کا گھیراؤ کرے) صحیح قول کے مطابق پورے سر کا مسح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

(الجوہرۃ النیرۃ، ج 1، ص 7، المطبعۃ الخیریۃ)

امام کمال الدین ابنِ ہمام رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 861ھ/1456ء) تحریر فرماتے ہیں: "إذا داوم على ترك استيعاب الرأس بغير عذر يأثم۔" ترجمہ: جب بغیر عذر کے پورے سر کے مسح کے ترک پر ہمیشگی اختیار کرے گا، تو گنہگار ہو گا۔ (فتح القدیر، کتاب الطہارۃ، فصل فی نواقض الوضو، جلد 1، صفحہ 36، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5495

تاریخ اجراء: 19 ربیع الثانی 1448ھ/02 اکتوبر 2026ء